آئل اینڈ ڈیولپمنٹ کمپنی لمیٹڈ

طلبی اجلاس سالانہ مالی نتائج برائے مالی سال 2017 (جولائی 2016 تا جون 2017)

پیشکاران: جناب زاہد میر (مینجنگ ڈائریکٹر/سی ای او)

جناب ارتضی علی قریشی (چیف فنانشل آفیسر)

ڈاکٹر محمد سعید خان جدون (ایگزیکٹو ڈائریکٹر۔ ایکسپلوریشن)

ڈاکٹر نسیم احمد (ایگزیکٹو ڈائریکٹر۔ پروڈکشن)

مورخہ: 15 ستمبر 2017 بروز جمعہ

بوقت: شام 5:00 بجے (پاکستان سٹینڈرڈ ٹائم)

جناب زاہد میر: خواتین وحضرات! مالی سال 2017 کے سالانہ مالی نتائج کے اجلاس میں خوش آمدید۔ میرا نام زاہد میر ہے، میں او جی ڈی سی ایل کا مینجنگ ڈائریکٹر/سی ای او ہوں۔ اس سے پہلے کہ میں اس پریزنٹیشن کی کاروائی شروع کروں، میں آپ سے اپنی ٹیم کا تعارف کرادوں۔ یہاں میرے ساتھ جناب ارتضی علی قریشی، چیف فنانشل آفیسر، ڈاکٹر محمد سعید خان جدون ایگزیکٹو ڈائریکٹر (ایکسپلوریشن) اور ڈاکٹر نسیم احمد، ایگزیکٹو ڈائریکٹر (پروڈکشن) موجود ہیں۔

آج کی اس پریزنٹیشن کا مقصد کمپنی کی کارکردگی کا جائزہ لینا ہے، اس کی 30 جون 2017 تک کی آپریشنل اور مالی بلندیوں کا احاطہ کرنا ہے۔

میرا خیال ہے کہ آپ نے اس پریزنٹیشن کو ہماری ویب سائیٹ سے ڈاؤن لوڈ کرلیا ہوگا یا ہماری انویسٹر ریلیشن ٹیم نے اسے بذریعہ ای میل آپ کو بھیج دیا ہوگا۔ اب ہم اس پریزنٹیشن کو صفحہ نمبر 2 سے شروع کرتے ہیں، سب سے پہلے قانونی ڈسکلیمر پر آئیں۔ اب میں کچھ سیکنڈ کیلئے رکوں گا تاکہ آپ اس قانونی ڈسکلیمر کو پڑھ لیں۔

خواتین وحضرات! میں آپ کو مطلع کرتا ہوں کہ مالی سال 17-2016 کے دوران او جی ڈی سی ایل اپنی آپریشنل کارکردگی کو برقرار رکھے ہوئے ہے اور بدستور پاکستان میں ہائیڈروکاربن کا سب سے بڑا پروڈیوسر ہے۔

او جی ڈی سی ایل، پاکستان میں ہائیڈروکاربن کی پیداوار میں سرفہرست ہونے کے ناطے ملک میں جاری قدرتی وسائل کے ذخائر کے دریافت شدہ علاقے کے بڑے حصے کا مالک ہے جو کہ اس وقت ملک میں قدرتی وسائل کے دریافت شدہ علاقے کا 33 فیصد ہے۔ او جی ڈی سی ایل 30 جون 2017 تک ملک میں تیل کے دریافت شدہ ذخائر کے 59 فیصد اور گیس کے دریافت ذخائر کے 32 فیصد کا مالک ہے۔ مالی سال 17-2016 کے دوران او جی ڈی سی ایل نے پاکستان میں گیس کی پیداوار میں 28 فیصد اور تیل کی پیداوار میں 51 فیصد اضافہ کیا۔ 30 جون 2017 تک ہمارے باقی ماندہ 2P دریافت شدہ ذخائر کا حجم، قابل قدر حد یعنی 868 MMBOE تھا۔ او جی ڈی سی ایل 107 پیداواری اور ترقیاتی منصوبوں کی لیزز (D&PLs) کا پورٹ فولیو رکھتا ہے۔ جن میں سے 69 ڈی پی ایلز میں سو فیصد ترقیاتی کام مکمل طور پر بذات خود کررہا ہے جبکہ باقی ماندہ 38 غیر پیداواری منصوبوں میں ملکی اور غیر ملکی کمپنیوں کے ساتھ مشترکہ طور پر ترقیاتی کام کر رہا ہے۔ او جی ڈی سی ایل پورے پاکستان میں تیل وگیس کی دریافت اور پیداوار کے منصوبوں میں بے مثال مہارت رکھتا ہے۔

مالی سال 17-2016 کے دوران او جی ڈی سی ایل کی خام تیل کی پیداوار 44,041 بیرل یومیہ، قدرتی گیس کی پیداوار 1,051 ایم ایم سی ایف یومیہ، ایل پی جی کی پیداوار 455 ملین ٹن یومیہ اور سلفر کی پیداوار 63 میٹرک ٹن یومیہ رہی۔ زیر نظر دورانیے میں کمپنی نے تیل اور گیس کے 22 کنوؤں کی کھدائی کی جن میں سے 11 ترقیاتی کنویں ہیں اور 11 نئے دریافت شدہ کنویں ہیں اور کمپنی کی کوششوں سے ہائیڈروکاربن کے مزید 5 ذخائر دریافت ہوئے

ہیں۔

اب ہم آتے ہیں سلائیڈ نمبر 4 پر، یہاں آپ پاکستان کا نقشہ دیکھ رہے ہیں جو یہ واضح کر رہا ہے کہ او جی ڈی سی ایل کو پاکستان کے قدرتی وسائل والے علاقوں میں مرکزی مقام حاصل ہے۔ او جی ڈی سی ایل کا پورٹ فولیو تیل و گیس کے ذخائر کی دریافت کیلئے تھوڑے، درمیانے اور لمبے عرصے کے منصوبوں کی گنجائش میں بڑھوتری کے مواقع کی نشاندھی کر رہا ہے۔ کمپنی کے قدرتی وسائل کے ذخائر کی دریافتوں میں سے کمپنی 58 بلاکوں پر بذات خود ایکسپلوریشن اور پروڈکشن کا کام کر رہی ہے اور مشترکہ لائسنس یافتہ 5 بلاکوں پر دوسری کمپنیوں کے ساتھ مل کر کام کر رہی ہے۔ ملک کے چاروں صوبوں میں جاری منصوبوں میں کمپنی کے پاس 114,581 مربع کلومیٹر کے علاقے کا قدرتی وسائل کی دریافت اور پیداوار کا لائسنس ہے اور یہ 30 جون 2017 تک پاکستان میں کسی بھی ای اینڈ پی کمپنی کا سب سے بڑا اثاثہ ہے۔

یہ تھا کمپنی کی کارکردگی کا مختصر ساخاکہ۔ اب میں جناب ارتضی قریشی سے جو ہمارے چیف فنانشل آفیسر ہیں درخواست کرتا ہوں کہ وہ اگلی دو سلائیڈز کے ذریعے پریزنٹیشن جاری رکھیں۔

جناب ارتضی علی قریشی: خواتین و حضرات! میں ہوں ارتضی علی قریشی، میں او جی ڈی سی ایل کا چیف فنانشل آفیسر ہوں۔ اب ہم آتے ہیں سلائیڈ نمبر 5 پر۔ او جی ڈی سی ایل پاکستان میں قدرتی وسائل کے ذخائر کی دریافت اور پیداوار کی سب سے بڑی کمپنی ہونے کے ناطے اپنی بہتر کارکردگی دکھا رہی ہے جبکہ بے مثال دریافتی مشقوں سے اپنی کاروباری حکمت عملی کو بڑھا رہی ہے جن میں جاری منصوبوں کی تیزی سے تکمیل اور ان سے بہتر پیداوار، بہتر کارکردگی اور ان منصوبوں پر ہونے والے اخراجات اور قیمتوں میں کمی وغیرہ شامل ہیں۔ کمپنی کی قائدانہ صلاحیتوں سے اس کی سیلز جو گزشتہ سال Rs.162.867 بلین روپے تھی اس سال بڑھ کر Rs.171.829 بلین روپے ہو گئی ہے۔

او جی ڈی سی ایل کی مذکورہ بالا کاروباری حکمت عملی قابل ذکر محصولات سے شروع ہوتی ہے، اگر پچھلے عرصے سے موازنہ کیا جائے تو کمپنی کی خام تیل کی پیداوار میں 8.5% فیصد اور ایل پی جی کی پیداوار میں 33% فیصد کا ریکارڈ اضافہ ہوا۔ اس کے علاوہ دوسرے عوامل یعنی محصولات، خام تیل کی قیمتوں میں کمی جو 44.04 ڈالر فی بیرل سے کم ہو کر 39.07 ڈالر فی بیرل ہو گئی ہے اور روپے کی قدر میں اضافے سے کمپنی کی سیلز میں اضافہ ہوا۔

کمپنی کا آپریٹنگ منافع اور کل منافع اب بالترتیب 44% فیصد اور 37% فیصد ہے، اس کے علاوہ، کمپنی کے ڈائریکٹرز نے آج جو کیش ڈیویڈنڈ مقرر کیا ہے وہ اس مالی سال کیلئے 2 روپے فی شیئر ہے۔ اسی دوران تین اندرونی کیش ڈیویڈنڈز جو کہ 4 روپے فی شیئر مقرر کئے گئے تھے وہ بھی ادا کئے گئے ہیں۔

اب میں اس پریزنٹیشن کو ڈاکٹر محمد سعید خان جدون کو جو او جی ڈی سی ایل کے ہیڈ آف ایکسپلوریشن ہیں، وہ اس پریزنٹیشن کو جاری رکھیں گے۔

خواتین و حضرات! السلام علیکم۔ میں ڈاکٹر محمد سعید خان جدون ہوں، اب ہم آتے ہیں سلائیڈ نمبر 6 پر۔ اس سال کے دوران او جی ڈی سی ایل نے ہائیڈروکاربن کے ذخائر میں اضافے کے لئے اپنی ڈرلنگ کی مہم جاری رکھی، اس ضمن میں کمپنی نے 22 نئے کنوؤں کی کھدائی کی جن میں سے 11 کنویں نئے دریافت شدہ ہیں اور 11 ترقیاتی کنویں ہیں۔ اس کے علاوہ پچھلے مالی سال سے 15 کنوؤں پر ڈرلنگ جاری ہے، جن میں سے 14 کنوؤں کی ڈرلنگ اور ٹیسٹنگ مکمل ہو چکی ہے، جبکہ سال کے دوران ڈرلنگ کی کل پیمائش 81,774 میٹر ہوئی۔ او جی ڈی سی ایل کی ہائیڈروکاربن کے نئے ذخائر کی تلاش کیلئے کی گئی کوششوں کے نتیجے میں 5 نئے تیل اور گیس کے کنوؤں کی دریافت ہوئی جن سے سال کے دوران گیس کی پیداوار 53 ایم ایم سی ایف روزانہ اور تیل کی پیداوار 320 بیرل روزانہ ہو رہی ہے۔ مذکورہ بالا تمام دریافتوں سے 30 جون 2016 میں تیل کی کل پیداوار 22.80 ملین بیرل اور گیس کی کل پیداوار 124.47 بلین کیوبک فٹ ہوئی۔ گیس کی دوسری دریافتوں میں صوبہ سندھ میں واقع بھامبرو۔1، ضلع سکھر سے گیس کی پیداوار 5.73 ایم ایم سی ایف روزانہ ہو رہی ہے جو اگست 2017 تک کی کل پیداوار کے برابر ہے، کمپنی کے پاس ملک کا ایکسپلوریشن

کا سب سے بڑا علاقہ ہے جس کی لمبائی 114.581 مربع کلومیٹر ہے۔ او جی ڈی سی ایل نے جولائی 2016 سے جون 2017 تک 2D سیزمک ڈاٹا 4,034 لائن کلومیٹر اور 3D ڈاٹا 1,153 لائن کلومیٹر حاصل کیا جو ملک کے کل حاصل کردہ سیزمک ڈاٹا کا 66 فیصد اور 34 فیصد ہے۔

اب ڈاکٹر نسیم احمد، ہیڈ آف پروڈکشن اگلی دو سلائیڈز کے ذریعے اس پریزنٹیشن کو جاری رکھیں گے۔

ڈاکٹر نسیم احمد: حاضرین اکرام! میں نسیم احمد، ڈائریکٹر آف پروڈکشن ہوں، اب ہم سلائیڈ نمبر 7 پر آتے ہیں۔ او جی ڈی سی ایل پاکستان میں قدرتی وسائل کی تلاش اور پیداوار کا علمبردار ہونے کی حیثیت سے اپنی پوری توجہ اپنے ملکیتی اور مشترکہ نئے دریافت شدہ ذخائر کے ترقیاتی کاموں، جاری منصوبوں کی تکمیل اور ان منصوبوں کیلئے جدید پیداواری تکنیک کے طریقوں کے استعمال پر مرکوز کئے ہوئے ہے تاکہ تیل اور گیس کی پیداوار کو مزید بڑھایا جا سکے۔ کمپنی کی قائدانہ صلاحیتوں کے نتیجے میں خام تیل کی پیداوار نومبر 2016 تک 50,354 بیرل یومیہ کی بلند ترین سطح پر پہنچی، اس کے علاوہ کمپنی کا جولائی

2016 سے جون 2017 کے دوران ملک میں تیل و گیس کی پیداوار میں سب سے زیادہ حصہ رہا جو تیل کی کل پیداوار کا 51% اور گیس کی کل پیداوار کا 28% تھا۔

پیداوار میں بہتری کے تناظر میں او جی ڈی سی ایل نے زیر غور سال کے دوران خام تیل اور گیس کی پیداوار کیلئے 22 کنوؤں کی کھدائی کی جن سے خام تیل کی مجموعی پیداوار 2,012,718 بیرل یومیہ اور گیس کی مجموعی پیداوار 17,185 مکعب فٹ روزانہ ہو رہی ہے، اس کے علاوہ ڈچراپور Dachrapur-3، قادر پور Qadirpur-HRL-12 اور چھٹو Chutto-1 پر پیداواری ٹیسٹنگ مکمل کر لی گئی ہے۔

زیر جائزہ سال کے دوران خام کی کل پیداوار کا تناسب 44,041 بیرل یومیہ، گیس کی کل پیداوار کا تناسب 1,051 مکعب فٹ یومیہ، ایل پی جی کی کل پیداوار کا تناسب 455 میٹرک ٹن یومیہ اور سلفر کی کل پیداوار کا تناسب 63 میٹرک ٹن یومیہ رہا جو کہ بہت مناسب ہے۔

اب ہم آتے ہیں سلائیڈ نمبر 8 پر، او جی ڈی سی ایل نے زیر جائزہ سال کے پی ڈی۔ ٹی اے وائی فیز KPD-TAY phase-II میں یکم ستمبر 2016 میں مشینری کی تنصیب کا کام مکمل کر لیا تھا تاکہ ایس ایس جی سی ایل SSGCL کو گیس کی سپلائی بلاتعطل جاری رہے جبکہ ایل پی جی کی پیداوار 14 دسمبر 2016 سے شروع ہوئی۔ کے پی ڈی۔ ٹی اے وائی KPD-TAY سے تیل/ رکنڈنسیٹ / این ایل جی کی موجودہ پیداوار 3,600 بیرل یومیہ، گیس کی یومیہ پیداوار 170 ملین مکعب فٹ اور ایل پی جی LPG کی موجودہ پیداوار 260 ٹن یومیہ ہو رہی ہے۔ مشینری کے پرفارمنس ٹیسٹ اور پیمانوں کی بہتری کے کاموں کی تکمیل کے بعد کے پی ڈی۔ ٹی اے وائی KPD-TAY پراجیکٹ سے متوقع پیداوار یعنی خام تیل / رکنڈنسیٹ / این ایل جی کی پیداوار 4,000 بیرل یومیہ، قدرتی گیس کی پیداوار 205 ملین مکعب فٹ یومیہ، اور ایل پی جی LPG کی پیداوار 350 ٹن یومیہ ہو رہی ہے، بالکل اسی طرح ہاٹ آئل سسٹم Hot Oil System، امائن Amine، اور ڈی ہائیڈریشن یونٹ Dihydration unit کی تنصیب کے بعد اچ۔ Uch-II ترقیاتی منصوبے کی تکمیل 12 جنوری 2017 میں ہوئی۔ اب اچ Uch-II ترقیاتی منصوبہ چالو حالت میں ہے اور تقریباً 130MMcf ملین مکعب فٹ گیس یومیہ پیدا کر رہا ہے۔ جھل مگسی ترقیاتی منصوبہ بھی رکا ہوا ہے جو حکومتی سطح پر مطالعے کے بعد اسی طرح پیداوار شروع کر دے گا۔ ای پی سی کنٹریکٹر EPCC Contractor نشپا NASHPA ترقیاتی منصوبے پر ڈیزائن فیز مکمل کر چکا ہے اور سائیٹ پر بڑی مشینری کی فراہمی، تنصیب اور اریکشن کے کام آخری مرحلے میں ہیں۔ اب نشپا پلانٹ سے تیل کی پیداوار تقریباً 22,650 بیرل یومیہ اور گیس کی پیداوار تقریباً 94MMcfd مکعب فٹ یومیہ ہو رہی ہے۔ امید ہے کہ ترقیاتی کاموں کی تکمیل کے بعد اس سے تیل / این ایل جی کی پیداوار 1,100 بیرل یومیہ، گیس کی پیداوار 10 MMcfd ملین مکعب فٹ یومیہ اور ایل پی جی کی پیداوار 340 ٹن یومیہ مزید حاصل ہوگی۔ سوگھڑی ترقیاتی منصوبے پر سنجھوڑو فیلڈ Sanjhoro field سے امائن یونٹ کی منتقلی اور ضروری ایکویپمنٹ کی فراہمی سے منصوبے کی تکمیل ہوگئی ہے جبکہ پی سی کنٹریکٹر کی بھرتی کی

جاری ہے، جون 2018 میں سوگھڑی پراجیکٹ کی تکمیل کے بعد اس سے گیس کی پیداوار میں 20MMcfd ملین مکعب فٹ گیس یومیہ کا اضافہ ہو جائے گا۔

اب میں جناب ارتضی علی قریشی سے جو ہمارے چیف فنانشل آفیسر ہیں درخواست کرتا ہوں کہ اس پریزنٹیشن کو جاری رکھیں۔

جناب ارتضی علی قریشی: سلائیڈ نمبر 9 کو دیکھئے جو ہماری مالی کارکردگی کے گراف کو ظاہر کرتی ہے۔ یہاں ہم اپنے سیلز کے محصولات میں معمولی اضافہ دیکھ رہے ہیں، اس کی وجہ عالمی منڈی میں تیل کی قیمتوں میں اضافہ، اور تیل اور ایل پی جی کی پیداوار میں اضافہ اور ڈالر کی قدر میں معمولی اضافہ ہے جس کی قیمت گزشتہ سال 104.56 روپے تھی جو اب 104.94 روپے ہو چکی ہے۔ ہوشربا اخراجات جن میں خاص طور پر تنخواہوں میں اضافہ، مزدوریوں اور مراعات میں اضافہ، کام کے اوپری اخراجات، مرمت اور مینٹی ننس، کرائے، فیسوں اور ٹیکسوں، بلوں اور متفرق اخراجات، خشک اور غیر پیداواری کنوؤں پر ایکسپلوریشن اور پراسپیکٹنگ ایکسپنڈیچر میں کمی (4 کنویں حال ہی میں جبکہ 6 کنویں گزشتہ سال خشک قرار پائے ہیں) اور محصولات میں کمی سیلز میں کمی کی وجوہات ہیں۔ خام تیل کی قیمتوں اور پیداوار میں اضافہ بھی ہمارے کل منافع کی کمی کا موجب ہے۔

اب ہم آتے ہیں سلائیڈ نمبر 10 پر جو کمپنی کی کارکردگی کے پیمانے کو ظاہر کرتی ہے۔ ہم نے اپنے منافع میں جو گزشتہ سال 59.97 بلین روپے تھا اس سال 63.80 بلین روپے ریکارڈ کیا ہے۔ ہماری اس سال کی آمدن 14.83 روپے فی شیئر ہو گئی ہے جو گزشتہ سال 13.94 روپے فی شیئر تھی۔ اس سال ہمارا مجموعی ڈیویڈنڈ 6:00 روپے فی شیئر مقرر رہا ہے جو گزشتہ سال 5.20 روپے فی شیئر تھا۔

یہ تھی آج کی مکمل پریزنٹیشن، اب میں اس پریزنٹیشن کو اپنے مینجنگ ڈائریکٹر جناب زاہد میر صاحب کو واپس کرتا ہوں۔

جناب زاہد میر: جناب ارتضی! آپ کا بہت بہت شکریہ، او جی ڈی سی ایل بڑی ثابت قدمی سے اپنی دریافتی کاوشوں کو جاری رکھے ہوئے ہے، جاری ترقیاتی منصوبوں کی تیزی سے تکمیل اور مالی استحکام کیلئے نئی ترقیاتی کاوشوں اور کاروباری کارکردگی کی بہتری کے ساتھ ساتھ اپنے شیئر ہولڈرز کے مستقبل پر توجہ مرکوز کئے ہوئے ہے۔

تو خواتین و حضرات! یہ تھا آج کی پریزنٹیشن کا احوال، میں آپ سب کا شکر گزار ہوں کہ آپ نے اجلاس میں شرکت کی۔ اب ہم آپریٹر سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ سوال و جواب کی نشست کا اہتمام کریں، ہمیں امید ہے کہ اس کا دورانیہ پندرہ منٹ سے زیادہ نہیں ہو گا۔

آپریٹر: شکریہ جناب! اگر حاضرین میں سے کوئی شخص سوال کرنا چاہتا ہے تو وہ اپنے فون پر موجود سٹار یا 1 کے نمبر کو دبائیں۔ اب ہم پہلے سوال کیلئے جناب فواد صاحب سے جن کا تعلق بی ایم اے کیپیٹل مینجمنٹ سے ہے درخواست کرتے ہیں۔

فواد خان: میں دو سوال کرنا چاہتا ہوں، میرا پہلا سوال یہ ہے کہ اس سال اچ گیس فیلڈ سے حاصل ہونے والی گیس کی قیمتوں کا اگر کوئی ریزولیوشن ہے تو براہ کرم ہمیں تفصیل سے آگاہ کیا جائے کہ او جی ڈی سی ایل اس کی درست قیمتوں کا تعین کیسے کرے گا؟

زاہد میر: اس کا ابھی تک کوئی ریزولیوشن نہیں بنا، ابھی ہم حکومت کے ساتھ گفت و شنید کر رہے ہیں، ہمیں امید ہے کہ جلد ہی اس کا حل نکل آئے گا اور وگرا س کی قیمتوں کا تعین کر لے گا۔ مزید یہ کہ ابھی ہم تیل و گیس کی نئی قیمتوں کے کسی ریونیو کے پابند نہیں ہیں، ہم نوٹیفکیشن کے آنے کے بعد پابند ہوں گے۔

فواد خان: تو کیا ای سی سی ECC نے آپ کو تیل کی قیمتوں کے بارے میں منظوری دی ہے؟

زاہد میر: اچ گیس۔Uch Gas-II کی قیمتوں پر خریدار اور فروخت کنندہ کے درمیان معاہدہ موجود ہے، مسئلہ یہ ہے کہ اوگرا چاہتا ہے کہ قیمتوں کا تعین کرے لیکن اوگرا صرف اسی وقت یہ کر سکتا ہے جب حکومت کے ساتھ معاہدہ ہو جائے۔ جیسا کہ ہم پہلے کہہ چکے ہیں کہ ہمیں امید ہے کہ یہ مسئلہ جلد ہی حل ہو جائے گا۔

فواد خان: ٹھیک ہے۔ میرا دوسرا سوال ڈرلنگ کے اہداف 17-2016 کے بزنس پلان سے متعلق ہے۔ کمپنی نے 25 کنوؤں میں سے 22 کنوؤں کی

دریافت اور ترقیاتی کام کیا ہے۔ کمپنی کا سال 2018 کیلئے ڈرلنگ کا کیا ہدف ہے؟ اور کمپنی کے 18-2017 میں کے پیکس CAPEX کیلئے کیا اہداف ہیں؟

زاہد میر: کمپنی نے 18-2017 میں 25 کنوؤں کی ڈرلنگ کا منصوبہ بنایا ہے۔ اس کا دارومدار اس پر ہے کہ کمپنی جلد از جلد سیزمک اکٹھا کرلے۔ ہمارا ارادہ یہ ہے کہ ہم موجودہ مالی سال میں 55 بلین روپے کا کیپکس CAPEX حاصل کرلیں گے۔

فواد خان: شکریہ۔

آپریٹر: اب ہم آتے ہیں نعمان خان کی طرف جن کا تعلق فاؤنڈیشن سیکورٹیز سے ہے۔ براہ مہربانی آگے بڑھیں۔

نعمان خان: السلام علیکم! جولائی کے آخر تک پی آئی بی PIB نے تقریباً 55 بلین روپے کمائے ہیں۔ کیا آپ ہمیں بتائیں گے کہ آپ اس کیش فلو کو کس طرح حاصل کریں گے اور اس کو آگے بھیجنے کا کیا طریقہ کار ہوگا۔

زاہد میر: ہاں، یہ کیش ہمیں مل چکا ہے۔ ہم نے اس سے حال ہی میں ٹریژرری بلوں کی مد میں سرمایہ کاری کی ہے۔ بورڈ کے پاس اس کیلئے مختلف آپشنز ہیں ایک آپشن یہ ہے کہ اسے شیئر ہولڈرز کو واپس کیا جائے، اس کے علاوہ ہم اس رقم کو پاکستان اور پاکستان سے باہر سرمایہ کاری کے امکانات کیلئے استعمال کرنے کے امکانات کا جائزہ بھی لے رہے ہیں، ایک امکان یہ بھی ہے کہ ہم اسے اپنی پیداوار بڑھانے کے لئے استعمال کریں یا ہم یہ فیصلہ کریں گے کہ اسے پاکستان سے باہر دریافتوں کے بلاکوں میں انویسٹ کریں۔ یہ کوئی حتمی رائے نہیں بلکہ تمام دستیاب امکانات پر منحصر ہے۔

نعمان خان: بہت بہت شکریہ۔

آپریٹر: اب ہم اگلے سوال کیلئے جناب کشور کمار صاحب سے درخواست کرتے ہیں جن کا تعلق ملٹی لائن سیکورٹیز پرائیویٹ لمیٹڈ سے ہے۔ براہ مہربانی شروع کریں۔

کشور کمار: ہیلو! السلام علیکم۔ میرے پاس دو سوال ہیں، پہلا سوال یہ ہے کہ او جی ڈی سی ایل نے حال ہی میں ایم او ایل گروپ کے ساتھ ایم او یو پر دستخط کئے ہیں۔ میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ اگر ان کے پاس کوئی بڑا منصوبہ ہے تو اس منصوبے سے کیا فوائد حاصل ہوں گے؟

زاہد میر: ہاں! ہم نے پچھلے دنوں ایک ایم او یو پر دستخط کئے ہیں۔ یہ درست ہے اور یہ کہنا قبل از وقت ہے۔ پاکستان اور پاکستان سے باہر ایسے کئی منصوبے زیر غور ہیں۔ اور میرا خیال ہے کہ ہمیں کسی ایسے منصوبے کو حتمی شکل دینے سے پہلے کچھ وقت چاہیے۔ میرا مطلب ہے کہ یہ بات ابھی زیر غور ہے، ہم نے صرف ایم او ایل MOL ہی نہیں بلکہ ایک روسی گیس کمپنی گیز پروم Gazprom کے ساتھ بھی ایم او یو پر دستخط کئے ہیں۔

کشور کمار: جناب! صوبہ بلوچستان کے بارے میں آپ کی کیا حکمت عملی ہے جہاں فائدے بھی بہت ہیں اور خطرات بھی بہت ہیں، یہاں او جی ڈی سی ایل کی دریافتی کامیابیوں کا تناسب 2.84 : 1 ہے۔ اور یہ ذخائر ہی ہیں جن کی وجہ سے چین ٹائیٹ گیس tight gas کیلئے بلوچستان میں آنے کی کوشش کررہا ہے تو آپ کا صوبہ بلوچستان کے لئے کیا منصوبہ ہے؟

زاہد میر: بلوچستان کا زیادہ تر علاقہ سرحدی ہے، وہاں سیکورٹی کے بڑے مسائل تھے اور ہیں جنہیں ہم آہستہ آہستہ حل کررہے ہیں۔ لہذا اب ہم بلوچستان کی طرف رخ کررہے ہیں اور ہمیں توقع ہے کہ ہم وہاں بہت زیادہ کنوؤں کی ڈرلنگ کریں گے۔ تین سیزمک کمپنیاں بلوچستان میں کام کررہی ہیں اور ہم نے بلوچستان میں ریکارڈ سیزمک حاصل کرلیا ہے۔ مجموعی طور پر ہم نے بلوچستان میں 11 بلاک حاصل کئے ہیں اور توقع ہے کہ ہم وہاں اور زیادہ کنوؤں کی ڈرلنگ کریں گے۔ جہاں تک ٹائیٹ گیس tight gas کا تعلق ہے، تو کمپنی کے پاس ٹائیٹ گیس tight gas کی بلوچستان میں موجودگی کے شواہد بارے کوئی معلومات نہیں ہیں۔

اسی طرح جہاں تک آپ کے چائنیز کمپنی کے بارے میں سوال کا تعلق ہے تو ہاں چائنیز کمپنی نے ہمارے ساتھ مل کر شیل گیس shale gas پر کام کرنے میں دلچسپی کا اظہار کیا ہے اور ہماری ان سے بات چیت جاری ہے۔حکومت شیل گیس کی قیمتوں کے تعین پر کام کر رہی ہے اور ہم اب پی پی ایل PPL کے ساتھ مشترکہ طور پر شیل گیس کی ڈرلنگ کے پائلٹ پراجیکٹ پر کام کر رہے ہیں جو عنقریب حتمی شکل اختیار کر لے گا،تب اس منصوبے پر مزید کاروائی کا انحصار شیل گیس کی قیمتوں کے تعین اور اس کے کمرشل استحکام کی بنیاد پر ہوگا۔

کشور کمار: ٹھیک ہے! آپ کا شکریہ۔

آپریٹر: شکریہ جناب! اب ہم اگلے سوال کیلئے جناب علی اصغر صاحب سے درخواست کرتے ہیں جن کا تعلق میزان انویسٹمنٹ سے ہے۔

علی اصغر: السلام علیکم حاضرین! میرا سوال ٹی ایف سی TFC's کے قانون اور منافع کی رقم سے متعلق ہے جو حکومت کی طرف بقایا ہے، کیا آپ اس پر کچھ روشنی ڈالیں گے؟ آپ کو کیا توقع ہے کہ یہ رقم کب تک واپس مل جائے گی؟

زاہد میر: ہمیں حال ہی میں تقریباً 5 بلین روپے کی رقم جون 2017 میں ٹی ایف سی کے شاندار منافع کی مد میں موصول ہوئی ہے۔یہ مارک اپ بدستور شاندار ہے اور یہ ایک خطیر رقم ہے۔اب حکومت چاہتی ہے کہ اس ٹی ایف سی کو ری شیڈول کرے۔حال ہی میں ہماری حکومت کے ساتھ اس کے قابل عمل حل پر رضامندی کیلئے بات چیت ہوئی ہے۔

علی اصغر: شکریہ جناب!

آپریٹر: ہمارا اگلا سوال دانش علی کی طرف سے ہے جن کا تعلق الفلاح سیکورٹیز سے ہے۔جی فرمائیے۔

دانش علی: السلام علیکم! ہم او جی ڈی سی ایل سے بیرون ملک محصولات کے بارے میں کیا توقع رکھیں؟ کیا او جی ڈی سی ایل نے افریقہ اور مشرق وسطی کے خطوں کے ایکسپلوریشن بلاک سے شیئرز حاصل کیے ہیں؟

زاہد میر: متعلقہ خطوں سے بطور خطہ کوئی خاص ترجیحات نہیں ہیں، جبکہ مشرق وسطی، افریقہ اور وسطی ایشیا سے مواقع کے امکانات ہیں۔یہ کوئی حتمی رائے نہیں لیکن ہمیں امید ہے کہ ہم اسی سال اس قابل ہو جائیں گے کہ اس کی کچھ بہتر وضاحت کر سکیں اور بورڈ سے اس کی منظوری لے لیں۔

دانش علی: شکریہ جناب!

آپریٹر: ہمارا اگلا سوال انٹر مارکیٹ سیکورٹیز کے سعد علی کی طرف سے ہے۔جی فرمائیے۔

سعد علی: السلام علیکم حاضرین! کیا آپ کے کیپکس پلان CAPEX plan کی کچھ اور وضاحت کریں گے؟ خاص طور پر اس حقیقت کی کہ آپ کے زیادہ تر ترقیاتی منصوبے یا تو مکمل ہو چکے ہیں یا تکمیل کے مراحل میں ہیں اور آپ نے آنے والے مالی سال 2018 میں CAPEX سے 500 ملین ڈالر کے حصول کا منصوبہ بنایا ہے۔یہ CAPAX درحقیقت کہاں تک پہنچا اور اس کے تحت کیا منصوبے زیر غور ہیں؟

زاہد میر: ہمارے CAPAX کے زیادہ تر حصے کا تعلق کنوؤں کی ڈرلنگ سے ہے۔اور باقی CAPAX کا زیادہ تر حصہ نشپا پراجیکٹ Nashpa Project کی تکمیل پر مشتمل ہے۔

سعد علی: ٹھیک ہے۔اور ان 25 کنوؤں کے منصوبے کے بارے میں بتائیے، ان میں سے کتنے کنوئیں تحقیقاتی ہیں؟

زاہد میر: اس سال 16 کنوؤں کی دریافت ہوئی ہے۔

سعد علی: تو اس کا مطلب ہے کہ اس سال اور زیادہ دریافتیں ہوں گی؟

زاہد میر: ہاں، اس سال ہمارا ہدف یہی ہے۔

سعد علی: ایک اور سوال دریافتوں کی ڈرلنگ سے پہلے ہونے والے اخراجات کے بارے میں، کیا اس سال اس میں کمی آئی ہے کیونکہ اس سال آپ نے ڈرلنگ زیادہ کی ہے؟ یا ہم مستقبل میں خشک کنوؤں کی وجہ سے دریافتوں پر ہونے والے اخراجات کو بڑھتا ہوا دیکھ رہے ہیں؟

زاہد میر: 2014 میں 28 نئے بلاک کے حصول سے گزشتہ دو یا تین سال سے ہمارے سیزمک محصولات میں اضافہ ہوا ہے۔ ایک سال میں، ان بلاکوں میں ہمارے سیزمک محصولات کے وعدے کی تکمیل ہو جائے گی۔ تو ہاں آپ توقع کر سکتے ہیں کہ اگلے نو ماہ میں اس کمی سے ہمارے سیزمک اخراجات کم ہونا شروع ہو جائیں گے۔

سعد علی: ٹھیک ہے۔ ایک آخری سوال۔ آپ نے اس سال کے پی ڈی۔ٹی اے KPD/TAY اور نشپا NASHPA سے پیداوار کے لئے کیا ہدایات دی ہیں؟ آپ نے ہمیں موجودہ پیداوار کی سطح کے بارے میں بتایا ہے لیکن آپ کا ان دو بلاکس کیلئے فی الوقت کیا ہدف ہے؟

زاہد میر: کے پی ڈی رٹی اے وائی KPD/TAY میں پیداوار بڑھ رہی ہے۔ ہم تقریباً 170 ملین مکعب فٹ گیس یومیہ پیدا کر رہے ہیں اور ہمیں توقع ہے کہ ہم 200MMscfd ملین مکعب فٹ کی خوبصورت حد کو پار کر لیں گے۔ تیل کی موجودہ پیداوار 3600 بیرل یومیہ ہو رہی ہے اور ہمیں توقع ہے کہ ہم اس میں مزید 1,000 بیرل یومیہ کا اضافہ کر لیں گے۔ جہاں تک نشپا Nashpa کا تعلق ہے، ہم اس وقت نشپا Nashpa سے 90MMscfd ملین مکعب فٹ گیس روزانہ حاصل کر رہے ہیں لیکن خاص بات نشپا Nashpa پراجیکٹ سے ایل پی جی LPG کی پیداوار ہے، جو 350 ٹن یومیہ ہے۔ توقع ہے کہ نومبر 2017 کے آخر تک یا دسمبر 2017 میں یہ فیلڈ مکمل طور پر آن لائن ہو جائے گا۔ پس بنیادی طور پر کے پی ڈی KPD سے اس سال تیل، گیس اور ایل پی جی کی سالانہ پیداوار شروع ہو جائے گی، اسی طرح نشپا سے ایل پی جی کی نئی پیداوار شروع ہو جائے گی۔

سعد علی: کیا کے پی ڈی رٹی اے وائی KPD/TAY مکمل طور پر آن لائن ہے؟ یا اس کے کچھ حصے ابھی تکمیل طلب ہیں۔

زاہد میر: جیسا کہ میں نے بتایا 80 اسی فیصد پیداوار آن لائن ہے۔ ابھی ہمیں کچھ تحفظات ہیں اور اب اس کی اے ٹی اے ATA کے بعد ری کمشننگ ہوگی۔ امید ہے اگلے ہفتے اس سے مکمل پیداوار حاصل ہو جائے گی۔

سعد علی: آپ کا بہت بہت شکریہ!

آپریٹر: ہمارا اگلا سوال جے ایس انویسٹمنٹ کے جناب ثناء خوان سید کی طرف سے ہے۔ جناب سوال کریں۔

ثناء خوان سید: السلام علیکم حاضرین! پچھلے سال جب تیل کی قیمتوں میں مسلسل کمی ہو رہی تھی، تو مینجمنٹ کا نقطہ نظر یہ تھا کہ اندرونی ویلیو چین پر اٹھنے والے اخراجات میں کمی آئے گی۔ پس میں یہ جاننا چاہتا ہوں کہ تیل کی قیمتوں میں کیا تبدیلی آئی، اس کے اخراجات میں بدستور کمی ہو رہی ہے یا اس تنزلی کی صورتحال تبدیل ہوئی ہے؟

زاہد میر: یہ صورتحال برقرار ہے۔ او جی ڈی سی ایل پچھلی تین رگ میں کام کرنے کے بعد حال ہی میں رگ ریٹ Rig Rate کی سطح 17,500 ڈالر یومیہ تک لے آیا ہے۔ لہذا کمپنی یقین دلاتی ہے کہ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ قیمتوں میں بڑھوتری نہیں ہوگی۔

ثناء خوان سید: آپ نے اپنے بجٹ کے مقاصد کے لئے تیل کی کیا قیمت رکھی ہے؟

زاہد میر: ہم مختلف ذرائع سے تخمینہ اکٹھا کرتے ہیں پھر ان سب کا ایک اوسط نکالتے ہیں۔ حالیہ اوسط کم و بیش 54/55 ڈالر فی بیرل ہے، اور ہم اپنے بجٹ کے لئے اتنی ہی رقم رکھیں گے۔

ثناء خوان سید: شکریہ جناب!

آپریٹر: اب ہم اپنے اختتامی سوال کے لئے جناب فواد خان، جن کا تعلق بی ایم اے کیپٹل مینجمنٹ سے ہے درخواست کرتے ہیں۔

فوادخان: بالکل، یہ اختتامی سوال اوایم وی OMV کے حصول سے متعلق ہے جس کا ذکر او جی ڈی سی ایل نے پی آئی بیز PIBs کی پختگی کے وقت کیا تھا تو کیا محصولات کی مد میں کچھ بہتری ہوئی ہے؟

زاہد میر: ہاں! یہ ممکن ہے، پاکستان میں اس کی دستیابی کا ایک امکان ہے حالانکہ یہ ایک معمولی سا امکان ہے۔ کمپنی کی گیس کی کل پیداوار 40MMscfd ملین مکعب فٹ یومیہ ہے اور یہ کوئی بہت بڑی مقدار نہیں ہے۔ ہم نے اس پر غور وخوض کیا ہے کہ اگر یہ موقع ہماری لئے کوئی معاشی صورت اختیار کرے تو ہم اس کو لے کر آگے چلیں گے۔ کنوؤں کی کھدائی زندگی کے لئے بہت خوبصورت چیز ہے۔

فوادخان: بالکل، کیا میں ایک اور سوال کرسکتا ہوں، اس کا تعلق بھی محصولات سے ہے۔ او جی ڈی سی ایل نے ماڑی پٹرولیم Mari Petroleum کے بیس فیصد حصص خریدے ہیں، اور بظاہر حکومت دوسری مارکیٹ میں بیس فیصد اور حصص بیچنا چاہتی ہے۔ مجھے خوشی ہوگی اگر او جی ڈی سی ایل براہ راست یا بالواسطہ طور پر حکومت سے گفت وشنید کرکے اپنی دلچسپی کا اظہار کرے۔

زاہد میر: ہم اس پر گفت وشنید نہیں کریں گے۔ حکومت نے ایک قیمت مقرر کی ہے، جو ہمارے خیال میں زیادہ ہے اور انہوں نے ہمیں شیئر ہولڈر ایگریمنٹ کا آپشن دیا تھا جو ہم نے رد کردیا ہے کیونکہ ہمیں اس کی کوئی تجربہ نہیں۔

فوادخان: شکریہ!

آپریٹر: اس کا مطلب ہے کہ اب کوئی اور سوال باقی نہیں۔ جناب میر صاحب! اب میں اس کانفرنس کے آخری کلمات کیلئے آپ کو دعوت دیتا ہوں۔

زاہد میر: حاضرین! آپ کا بہت بہت شکریہ، خوش رہیں، مجھے امید ہے کہ آپ سے چھ ماہ بعد دوبارہ ملاقات ہوگی۔ آپ کا بہت بہت شکریہ۔

آپریٹر: آج کی بلائی گئی کانفرنس کا اختتام ہوتا ہے۔ آپ کی شرکت کا شکریہ۔ خدا حافظ۔